

إِنَّمَا أَنَا قَاتِلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا بِاللهِ يَعْطَى

الحمد لله على احسانه كنسخه

۱۲۹۳

ارشاد مرشد

GIFT

از تصانیف



قطب زمان غوث دوران سالک مسالک شریعت و تقی

معارف طریقت حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ حافظ

کتاب الشرح حضرت مولانا حاجی امداد اللہ صاحب

تھانوی چشتی قادری نقشبندی سہروردی قدس سرہ

ناشر

ارشاد کمپنی دیوبند (پری)

LIBRARY
JAMIA HAMDARD



1122142

يَا فَتَّاحُ

32142

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَمَعَ لَنَا هَذِهِ الْكِتَابَ مَا سَلَّمَتْ مِنْهَا وَمَا عَلَّمَهُ عَلَى اللّٰهِ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآخِطَائِهِ
وَبَلَّغَتْ دِينَنَا مَا لَمْ يَنْقِرْ حَقِيرًا مِّنْهُ اِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ ذُو بَرٍّ يَهْتَبُهُ اور برادران طریقت اور طالبان معرفت
کی خدمت میں خصوصاً جو اس فقیر سے رابطہ محبت اور ارادت رکھتے ہیں عرض کرتا ہے کہ شاغلِ شغال
تلبیہ کو ضرور ہے کہ سوائے فرائض اور واجبات اور سنن کے بعض عبادات اور طاعات اور
اور اراد اور وظائف جو مددگار اور توت بخشنے والے صفائی دل اور جلا دینے والے روح کے ہوں
عمل میں لاوے جیسا کہ نماز تہجد کی کہ بارہ رکعتیں یا آٹھ رکعتیں ہیں اور نماز اشراق کی چھ رکعتیں ہیں اور
نماز چاشت کی کہ چار رکعتیں ہیں بارہ تک اور صلوٰۃ الادابین کہ چھ رکعتیں ہیں بیس تک اور چار رکعتیں سنت
قبل ظہر اور چار سنتیں قبل عصر اور چار سنت قبل عشاء اور روز جمعہ کے صلوٰۃ التسبیح اگر فارغ ہو پڑھے
اور تین روزے ایام بیض کے اور روزہ پختہ اور دو شنبہ اور دو شنبہ اور چھ روزے ماد شوال کے
اور اول نوروزے ماہ ذی الحجہ کے اور روزہ عاشورہ محرم کا اور آٹھ روزے اول ماہ رجب اور
شعبان کے رکھے اور تلاوت قرآن کی جس قدر ہو سکے ادنیٰ یہ ہے کہ چالیس روز میں ختم کرے اور
درمیان سنت اور فرض صبح کے اکتالیس بار سورہ فاتحہ حضور دل سے معنوں پر خیال کر کے

ناٹا لا **۱۰** صلوٰۃ التسبیح واسطے مغفرت تمام گناہ مغیرہ اور کبیرہ خطا اور عذا سر اور علانیہ کے حدیث میں آیا ہے مغیرہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا ہر چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں بعد قرات کے پندرہ
بار سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ والاکبر پڑھے اور دس میں دس بار اور تومر میں
دس بار اور سجدے میں دس بار اور جلسے میں دس بار اور دوسرے سجدے میں دس بار اور بعد سجدے
دوسرے کے بیٹھ کر دس بار۔ پس ہر رکعت میں کچھ بار اور چار رکعت میں تین سو بار پڑھے اور اگر طاقت ہو تو اس
نماز کو ہر روز پڑھے واثق ہفتہ میں ایک بار یا ماہ میں یا سال میں یا تمام عمر میں ایک بار پڑھے اور مردی ہی
کہ چار رکعت میں ان چار سورتوں کو یعنی الفکھم التکاثر والعصر۔ قل یا ایھا الکافرون -
قل هو اللہ یژھے اور سورتیں بھی مردی ہیں جیسے سجوا سجدہ یا اور سجوات مگر یہ سہل ترین ۱۲ سورت
۱۰ یعنی ہر چاند کی تیر تہوں میں۔ چودھویں۔ پندرہویں تا بیس روزہ رکھے ۱۲ منہ

پڑھے اور بعد نماز صبح کلمہ چارم دس بار اور سورہ یسین ایک بار استغفار سو بار اور سُبْحَانَ اللَّهِ
وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ اَعْلٰی اَعْظَمُ وَ بِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ سو بار اور ایک سو ایک بار لَا خَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ اَعْلٰی اَعْظَمُ - مع بسم اللہ کے اور سو بار کلمہ طیب اور اکتالیس بار یا حی یا
قَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ قَلْبِي بِنُورٍ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا یَا اللَّهُ بحضور قلب پڑھے
اور درود شریف سو بار اور بعد نماز ظہر کے سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور سو بار انا فتحنا اور
منزل دلائل الخیرات اور پانصو بار اللہ الصمد اور اکیس بار سورہ اذکار اور بعد عصر کے سورہ عم
تیسارون اور سو بار آیہ کریمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ اور بعد نماز
مغرب سورہ واقعہ اور سو بار کلمہ طیب اور درود شریف سو بار اور اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ عَنْ عَشْرَتِکَ وَ کَوِّرْ لِّیْ
بِنُورِ مَعْرِفَتِکَ اَبَدًا یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ اکتالیس بار بحضور قلب پڑھے اور بعد نماز عشاء کے سورہ سجدہ
یا سُوْرَةُ مُلْکٍ اور سو بار کلمہ طیب اور سو بار درود شریف اور ایک سو ایک بار یا حی یا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ
اَسْتَغِیْثُ بحضور قلب پڑھے اور صبح اور شام کو سید الاستغفار ایک سو ایک بار اور پانچوں کلمے اور دونوں
آمنت بالشر اور نور نہ نام جل شانہ کے اور آیہ الکرسی اور آیات امن الرسول سوتا آخر سورہ اور اَعُوْذُ
بِکَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار اور آیات سورہ حشر ایک بار اور بسمہ اللہ الَّذِیْ لَا یُفْرُقُ مَعَ
اِسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار اور رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ
نَبِیًّا تین بار اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ وَ اللَّهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِکَ لَہٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ الْمَلِکُ الْقَدُّ
الْجَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ لَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَعْلٰی اَعْظَمُ اور اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ سات بار اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ سات بار اور دعائے حزب البحر کے تو ایک ایک بار اور بعد نماز صبح تین طلوع آفتاب
اور بعد نماز عصر قبل غروب مسبعت عشر کو پڑھے اور بعد نماز کے پانچوں وقت آیہ الکرسی ایک بار

لَہٗ مِنْ اَبَدٍ اِلَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهُ لَا شَرِکَ لَہٗ الْمَلِکُ وَلَہٗ الْحَمْدُ - یَحْیٰی وَ یَمِیْتُ وَ هُوَ حَیٌّ لَا یَمُوتُ
اَبَدًا دُوَّالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ ۱۲

۱۱ اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَلِیْہِ ۱۲ مَعْنٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللَّهِ ۱۱
لَہٗ مِنْ اَللّٰہِ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلٰی اَلِیْہِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ کُلِّ شَیْءٍ مَعْلُوْمٌ لَّہٗ ۱۲ سَیِّدُ الْاَسْتَغْفَارِ یعنی اَللّٰہُمَّ اَنْتَ
رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی مُحَمَّدٍ رَدُّ عَدْلِکَ فَا اَسْتَغْفِرُكَ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا مَضَتْ اَنْوَارُ لَدُنْکَ بِسْمِکَ عَلٰی
اَبْوَابِیْ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ لَا یُغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ۱۲ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ تین بار پڑھے
پھر آیات پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغُیْبِ وَ السَّمَاوَاتِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ صُوْرَةُ اَبِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْمَلِکُ الْقَدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُحْیِیُّ الْمُمِیْتُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا یَشْرُکُوْنَ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُفَوِّضُ
لَہٗ اَلْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی یَسْتَجِیْبُ لَدُنَّیْ فَاِنِّیْ اَسْأَلُکَ السَّمَوَاتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ اَعَزُّ عَلَیَّ مِنَ الْخَلْقِ ۱۲ یعنی یہ چیزیں ہیں سات سات بار پڑھنے سے ہر اون
سورہ فاتحہ سات بار سورہ الناس سات بار سورہ فلق سات بار سورہ اخلاص سات بار سورہ کافرون سات بار آیہ الکرسی سات بار کل مجید سات بار درود شریف

غوش الحمانی سے ذکر شروع کرے بعد اَعُوذُ بِسْمِ اللّٰهِ کے باخلاص تمام تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت پڑھ کے سر کو قلب کی طرف کہ زیر پستان چپ بفاصلہ دو انگشت کے واقع ہے جھکا کے کلمہ لا کو قوت اور سختی سے دل کے اندر سے کھینچ کر اللہ کو داہنے مونڈھے پر لیجا کے سر کو پشت کی طرف مائل کر کے تصور کرے کہ غیر اللہ کو دل میں سے نکال کر پس پشت ڈال دیا اور دم کو جھوڑ کر لفظ الا اللہ کی زور اور سختی سے دل پر ضرب مارے اور تصور کر لے کہ عشق اور نور الہی کو دل میں داخل کیا۔ اسی طرح اس نفی اثبات کو فکر اور ملاحظے اور واسطے کے ساتھ دوسو بار کہے اور اس ذکر میں نو بار لا الہ الا اللہ دسویں مرتبہ محمد رسول اللہ کہے بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے لیکن بتدی کلمہ لا الہ میں لا معبود اور متوسط لا مقصود اور منتہی لا موجود ملاحظہ کرے اس کے بعد لمحہ مراتب ہو کے تصور کرے کہ فیضان الہی عرش سے میرے سینے میں آتا ہے طریق اثبات مجرّد پیرد زانو بیٹھا اور کمر کو سیدھی کر لے اور سر کو داہنے مونڈھے پر لیجا کے لفظ الا اللہ کو زور اور سختی سے دل پر ضرب کرے اس کو چار سو بار دمام کرے پھر بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے اور لمحہ دو لمحہ مراتب رہے طریق ذکر اسم ذات پھر ذکر اسم ذات اللہ اللہ کا کرے اس طرح سے کہ اول حرت ہوا لفظ اللہ کو پیش اور دوسری ہوا لفظ اللہ کو ساکن کرے یعنی جزم دے اور آنکھیں بند کر کے اور سر کو داہنے مونڈھے پر لا کے لفظ مبارک اللہ اللہ کی دو نو ضرب جہر قوت سے دل پر مارے اس ذکر اسم ذات دو ضربی کو چھ تو بار دمام کرے تین دسویں گیارہویں بار اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ قہری مع ملاحظہ معنوں کے کہتا رہے تاکہ کیفیت اور لذت ذکر کی اور دفع غفلت اور خواب حاصل ہو۔ بعد اس کے بطور سابق تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے پھر ایک ضربی اسی طرح سر کو جانب داہنے مونڈھے کے کج کر کے لفظ مبارک اللہ کو دل پر سو بار دمام ضرب کرے بعدہ تین بار کلمہ طیب اور ایک بار کلمہ شہادت کہے درود شریف اور استغفار گیارہ گیارہ بار پڑھ کے دعا مانگے اور مناجات کرے کہ الہی تو ہی مقصود اور رضا تیری مطلوب ہے۔ ترک کیا میں نے دنیا اور آخرت کو واسطے تیرے عطا کر مجھ کو نعمتیں اپنی اور وصول نام درگاہ مقدس اپنی میں آمین۔

۱۔ بین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۱۲ منہ ۱۱ یعنی استشهد ان لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له واستشهد ان محمدًا عبداً ورسولاً ۱۱ کلمہ لا الہ میں ملاحظہ مفہوم اور معنی لا موجود کا کرے اس واسطے کہ مقصود نفی غیر کی ملاحظہ میں ہی اور اس ذکر میں دسویں صریح لفظ لا اللہ لایا اسکو یعنی لا موجود یا لا مقصود کو اہل شائلی کر لیا کر باقی ملاحظہ میں رہے ۱۲ منہ غنی عنہ

طریق ذکر پاس انفاس کا

یعنی اپنے انفاس پر آگاہ اور ہوشیار رہے کہ بے ذکر اللہ کے کوئی دم نہ گزرے خواہ ذکر جلی ہو خواہ ذکر خفی پس وقت نکلنے سانس کے دم کے ساتھ لا ایلہ اور وقت داخل ہونے سانس کے دم کے ساتھ لا ایلہ کہے دہن بستہ بے حرکت زبان خیال سے دم کو ذکر کر لے اور نظرات پر رکھے وہاں سے ذکر جاری کرے۔ طریق دوسرا یہ ہے کہ لفظ مبارک اللہ کو سانس کے ساتھ اوپر کھینچے اور لفظ حق کے ساتھ سانس کو چھوڑ دے اس ذکر کے خیال اور دھیان سے ایسی کثرت اور مشق کرے کہ دم ذکر اور مستغرق بذکر ہو جائے۔

بیان ذکر اسم ذات ربانی

طالب کو چاہیے کہ باوجود ذکر پاس انفاس کے اسم ذات کو ربانی پر روز چوبیس ہزار بار کہ اوسط مرتبہ کہے اور اگر اس قدر نہ ہو سکے تو چھ ہزار سے کم کہ ادنیٰ مرتبہ ہے نہ کرے طریق ذکر نفی و اثبات کہ حضرات نادریہ کرتے ہیں یہ ہے کہ خلوت میں رو بقبلہ یا ادب تمام بیٹھے اور آنکھیں بند کر کے لافنی کو زیر زان سے زور اور سختی کے ساتھ نکال کے اور دراز کر کے داہنے مونڈھے تک لیجا کے الہ کو دماغ سے نکال دے اور لا ایلہ کو قوت سے دل پر ضرب کرے اور لا ایلہ سے نفی معبودیت اور مقصودیت اور موجودیت غیر اللہ کی ملاحظہ کرے تا وہ جو بغیر اللہ کا نظر سے اٹھ جائے اور لا ایلہ سے اثبات وجود مطلق حق سبحانہ تعالیٰ کا کرے اسی طرح گیارہ سو بار ایک جلسے میں ہر روز کیا کرے تا اثر اس کا ظاہر ہو اور اس ذکر کو اسی طرح جس دم میں بھی کرتے ہیں۔

طریق شغل اسم ذات کا یہ ہے کہ زبان کو تاد سے لگا کے دل کو مستغرق ہو سکے و شان تصور کیا کرتے تا پختہ ہو کر بے تکلف جاری ہو جائے باقی اذکار اور اشغال اس طریقہ کے ضیاء القلوب میں موجود ہیں طریق شغل نفی و اثبات کہ سب سے دم میں ذکر کرتے ہیں یہ ہے کہ آنکھیں بند کر کے

لا ایلہ یعنی سوتے اور جاگتے ہر حال میں ذکر کرے تا ذکر حیات اور پاس انفاس حاصل ہو۔ اور دل اسوائے اللہ سے پاک اور صاف نورانی ہو کر ختم تجلیات اور واردات شہی کا ہو ۱۲ منہ عفی اللہ عنہ سے فائدا حاکت اس میں یہ ہو کہ آسمان و ارض میں چوبیس ہزار سانس یعنی دم لیتا ہے تو گو یا کہ ہر دم ذکر رہا اور ذکرین میں داخل ہوا ۱۳ منہ عفی اللہ عنہ ۱۴ اثر مینی لذات اور محبوبیت اور بخود ہی ظاہر ہوا اور تصفیۃ قلب اور تجلی روح حاصل ہو ۱۵ منہ عفی اللہ عنہ سے فائدا جس دم اور خطرہ بندی کیلئے خلوص مدہ کھانے پینے سے مشروط ہو خصوصاً ابتدائے حال میں اور بڑی شرط یہ ہو کہ جو اوسط کا کچھ نہ کھے تو ایسا پر شکم ہو کہ باقی برصفا آمزہ

زبان کوتاہ سے لگائے۔ اول دم کونات سے کھینچ کر دل میں قرار دے پھر اسی طرح کلمہ آلائے کو دل سے نکال کے اور داہنے مونڈھے پر بیجا کے اِلَّا اللہ کی ضرب دل پر مارے اسی طرح اول روز دس دم ہر دم میں تین تین بار مشغول ہو پھر ہر روز درجہ بدرجہ ایک ایک بار زیادہ کرتا رہے تا حرارت باطن پیدا ہو کر تمام بدن میں سرایت کرے اور خطرہ دفع ہو کر تمام اعضاء میں جاری ہو اور محبت اور عشق الہی ظہور کرے۔ طریقہ مراقبہ کا یہ ہے کہ دوزانو نمازی کی طرح سر جھکا کے بیٹھے اور دل کو غیر اللہ سے خالی کر کے حق سبحانہ تعالیٰ کی حضوری میں حاضر کرے اور اعوذ بسم اللہ پڑھ کے تین بار اللہ حاضری اللہ ناظری اللہ معنی زبان سے تکرار کر کے پھر مراقبہ ہو کے ان کے معنوں کا دل میں ملاحظہ کرے اور تصور کرے یعنی جانے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ حاضر ناظر میرے پاس ہے اس جاننے میں سقد خوض کرے اور مستغرق ہو کہ شور غیر حق کا نہ رہے یہاں تک کہ اپنی بھی خبر نہ رہے اگر ایک آن بھی اس سے غافل ہو تو مراقبہ نہ ہو گا مراقبہ دوسرا اللہ تَوَكَّلْ اَسْوَ ابْ وَاَلَا زَمِنْ اَنُو اَلہی کو کہ ہر زمان و مکان میں موجود ہے جیسا کہ وجود ہستی اس کی کا ہر جگہ ثابت ہے ملاحظہ کرے اور مستغرق ہو جائے طریق اسم ذات جو متعلق لطائف بستہ سے ہے وہ یہ ہے کہ زبان کوتاہ سے لگا کے لہجہ نکھیں بند کر کے بزبان خیال دل عنوبری سے اللہ اللہ کہے اس طرح سے کہ اس اسم کو غیر ذات نہ جانے اس حیثیت کو بمقدور اپنے اٹھتے بیٹھتے ترک نہ کرے اسی طرح چھوٹوں لطیفوں کو ترتیب مذکور کے ساتھ جاری کرے یہاں تک کہ خود ان کے ذکر سے واقف ہو۔ اے عزیز جان تو کہ جسم انسان میں چھ لطیفے ہیں یعنی چھ مقام ہیں کہ فیضان و برکات اور انوار الہی سے لبریز ہیں۔

اول لطیفہ۔ قلبی ہے کہ مقام اس کا دو انگشت نیچے پستان چپ کے واقع ہے اور نور اسکا سُرخ ہی دوسرا لطیفہ۔ روحی ہے جگہ اس کی دو انگشت نیچے پستان راست کے ہے اور نور اس کا سفید ہے۔

تیسرا لطیفہ۔ نفسی ہے کہ مقام اس کا زیر ناف ہے اور نور اس کا زرد ہے۔

چوتھا لطیفہ۔ ستری ہے کہ جگہ اس کی مابین سینے کے ہے اور نور اس کا سبز ہے

پانچواں لطیفہ۔ خفی ہے ٹھکانا اس کا پیشانی ہے نور اس کا نیلگوں ہے۔

چھٹا لطیفہ۔ اخفی ہے موضع اس کا امالہ دماغ سے نور اس کا سیاہ ہے مثل سیاہی چشم کے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) کامل اور بوجہل ہو جائے اور نہ بہت بھوکا رہے کہ ضعیف ہو اور جس دم میں مرد چیزوں مثل آب اور ہوا سردی کا استعمال نہ کرنے تاحارت تدبیر کو مرد نہ کرے اور گرم کھانے سے بھی پرہیز کرے برابر ہے کہ حرارت طبعی ہو یا عارضی کہ سبب انبیا و مرض کا یا زیادتی مرض کی ہوتی ہے ۱۲ منہ

پس طالب کو چاہیے کہ ان چھوٹوں لطیفوں کے ذکر اور شغل میں اس ندر مشغول ہو اور مشق کرے کہ اثر ذکر ظاہر ہو۔ باقی اذکار اور اشغال اور مراقبات بہ تفصیل تمام مع سلوک کامل ضیاء القلوب میں لکھ چکا ہوں دو بارہ لکھنے کی حاجت نہیں۔ اللہ جل جلالہ تقدس و تعالیٰ ہم کو اور تم کو اور سب کو خاص فضل و کرم اپنے سے ہمت اور توفیق اور استعداد کامل عطا فرمائے کہ شب و روز ہر حال میں ہر دم اسی کے ذکر و شغل عبادات طاعات مریضیات میں رہیں اور ایک دم اس سے غافل نہ ہوں اور غیر اللہ کو دل میں جگہ نہ دیں اور محبت اور معرفت اور حضوری دائمی اس کی کہ جو خلقت انسانی و مقصود اور مطلوب ہے حاصل کریں اور اپنی حقیقت کو پہنچیں اور اسی سے جیئیں اور اسی پر مریں اور اسی میں اٹھیں۔ آمین آمین آمین۔ یا مَرْبُّ الْعَالَمِينَ وَ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا وَ شَفِیعِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ بَارِکْ وَ سَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

شجرات و سلاسل شجرہ چشتیہ

بدانکہ فقیر امداد اللہ عنہ را نسبت بیعت و اجازت از مولانا و مرشدنا حضرت میاں جو نور محمد جھنجھانوی را ایشان را از حضرت حاجی عبدالرحیم از شاہ عبدالباری از شاہ عبدالہادی از شاہ عضد الدین از شاہ محمد مکی از شاہ محمدی از شیخ محب اللہ آبادی از شیخ ابوسعید از شیخ نظام الدین۔ از شیخ جلال الدین از شیخ عبدالقدوس گنگوہی از محمد عارف از شیخ عارف بن احمد از شیخ عبدالحق ردو لوی از شیخ جلال الدین از شیخ شری الدین از شیخ علاؤ الدین صابر از شیخ فرید الدین از شیخ قطب الدین از خواجہ معین الدین از خواجہ عثمان از خواجہ حاجی شریف زندی از خواجہ مودود از خواجہ ابوالوسف از خواجہ ابو محمد محترم از خواجہ احمد ابدال چشتی از خواجہ ابی اسحاق شامی از خواجہ ممشاد از خواجہ ابوسیرہ بصری از خواجہ حذیفہ مرثی از خواجہ سلطان ابراہیم از خواجہ فضیل از خواجہ عبدالواحد از خواجہ امام حسن بصری از امیر المؤمنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از حضرت خاتم النبیین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم۔

شجرہ قادریہ

حضرت عبدالقدوس گنگوہی را اجازت و خرقہ از پیر خود و درویش محمد بن قاسم از سید بدین ملہ فاضلہ یعنی جنبش لطائف میں پیدا ہو کر ذکر جاری ہوا اور لذت اور محویت اور فوائد آسمانی توت کپڑیں اور نسبت اور حضوری مذکور حق سبحانہ تعالیٰ کی حاصل ہو ۱۲۰۰ متہ عنی اللہ عنہ۔

بهرانجی از سید اجل از مخدوم جهانیاں جهان گشت از سید جلال الدین بخاری از شیخ عبید بن عیسی از
شیخ عبید بن ابوالقاسم از شیخ ابوالکلام ناضل از شیخ قطب الدین ابوالفیث از شیخ شمس الدین
علی النخعی از شیخ شمس الدین حداد از امام الاولیاء شیخ عبدالقادر جیلانی از شیخ ابوسعید خدری از شیخ
ابوالحسن قرشی از شیخ ابوالفراح از شیخ عبدالواحد بن عبدالعزیز از شیخ ابوبکر شبلی از شیخ جنید بغدادی
از شیخ سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از شیخ حبیب عجمی از شیخ امام حسن بصری از
حضرت علی رضوان الله علیه از حضرت سرور کائنات صلی الله علیه وسلم

شجره نقشبندیہ

و نیز حضرت سید اجل بهرانجی را از مرشد خود شاه عبدالحق از خواجہ عبید اللہ احرار از خواجہ مولانا
یعقوب لورخی از خواجہ علاؤ الدین عطارا از خواجہ بہاؤ الدین نقشبند از خواجہ سید امیر کلال از خواجہ
محمد بابا ستامسی از خواجہ عزیزان علی رامیتنی از خواجہ ابوالخیر غزنوی از خواجہ محمد عارف دیوگری از خواجہ
عبدالحق غجدانی از خواجہ یوسف ہمدانی از خواجہ ابوعلی ثارمدی از خواجہ امام ابوالقاسم تمشیری از خواجہ
ابوعلی دقاق از خواجہ ابوالقاسم نصیر آبادی از خواجہ ابوبکر شبلی از سید الطائفہ جنید بغدادی از شیخ
سری سقطی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی از خواجہ حبیب عجمی از امام الاولیاء حسن
بصری از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم

شجره سہروردیہ

و نیز سید اجل بهرانجی را اجازت و خرقہ از سید جلال الدین بخاری از شیخ رکن الدین ابوالفتح از
والد خود صدر الدین از والد خود شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی از شیخ امام الطریقہ شہاب الدین سہروردی
از شیخ ضیاء الدین ابوالنجیب سہروردی از شیخ وجیہ الدین عبدالقادر سہروردی از شیخ ابومحمد بن عبد اللہ
از شیخ احمد دینوری از ممشاد علو دینوری از حضرت جنید بغدادی از شیخ معروف کرخی از شیخ داؤد طائی
از شیخ خواجہ حبیب عجمی از خواجہ امام حسن بصری از امیر المومنین علی رضوان اللہ علیہم اجمعین از سرور عالم
صلی اللہ علیہ وسلم و نیز فقیر را در سلسلہ نقشبندیہ اجازت از مرشد سابق از مولانا مرشد نا
نصیر الدین مجاہد بلوی و او شان را از شاہ محمد آفاق دہلوی از خواجہ ضیاء اللہ از خواجہ محمد زبیر از
خواجہ حجتہ اللہ محمد نقشبند ثانی از خواجہ محمد معصوم از حضرت شیخ احمد مجدد الف ثانی از خواجہ باقی باللہ

از خواجہ انگلی از مولانا درویش از مولانا ابداز عبید الشکور اسرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم
 : فی سلاسل تفصیل و تحقیق تمام در رسالہ ضیاء القلوب نوشتہ شد از ازاں بگیرند فقط
 تمہ نام شد

شجرہ پیران چشت اہل بہشت رضی اللہ عنہم

تو اگر چاہے قبولیت دعا کے واسطے	عرض کرنا شاہ یوں اول خدا کے واسطے
حمد ہے سب تیری ذات کبریا کیواسطے	
ہے درود و نعت ختم الانبیاء کے واسطے	اور سب اصحاب و آل مصطفیٰ کے واسطے
انفل کریم پر الہی مجتنبے کے واسطے	
در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے	آسرا تیرا ہے پر مجھ مینوا کے واسطے
رحم کر مجھ پر الہی اولیا کے واسطے	
آن بزرگوں کو شفیع لایا ہوں میں ہو کر ملول	یہ تجھ کو یہ عرض میری ان کی برکت کی قبول
باقہ اٹھاؤں جب ترے آگے دعا کیواسطے	
پاک کر ظلمات و عصیاں سے الہی دل مرا	کر سنو نور عرفان سے الہی دل مرا
حضرت نور محمدؐ پڑضیا کے واسطے	
ایسے مرنے پر کروں قربان یارب لاکھ عبید	اپنی تیغ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید
حاجی عبدالرحیم اہل عزا کے واسطے	
کردہ پیدا در دغم میرے دل ازگار میں	بار پاؤں جس سے اے باری ترے دریا میں
شیخ عبدالباری شبہ بے ریا کیواسطے	
شرک عصیاں و ضلالت کی بچا کر اے کریم	کر ہدایت مجھ کو اب راہ صراط المستقیم
شاہ عبدالہادی پیر ہدیٰ کے واسطے	
دین و دنیا کی طلب عزت نہ سرداری مجھے	اپنے کوچہ کی عطا کر ذلت و خواری مجھے
شاہ عضد الدین عزیز دومرا کے واسطے	
دے مجھے عشق محمدؐ اور محمدؐ یوں میں گمن	ہو محمدؐ ہی محمدؐ در د میرا رات دن
شہ محمدؐ اور محمدؐ یوں میں گمن	شہ محمدؐ اور محمدؐ یوں میں گمن

حُبِ حق حُبِ آلِہی حُبِ مولا حُبِ رب	انفرض کر دے مجھے جو محبت سب کا سب
شہ محب اللہ شیخ با صفا کے واسطے	
گرچہ میں غرق شہادت ہوں سعادت کو بید	پر توجہ ہے کرے مجھ کو شتی کو تو سعید
یوسفید اسعد اہل دراکے واسطے	
تال ابتر حال ابتر سب مرے ابتر میں کام	لطف سے اپنے مرے کر ملک دین کا انتظام
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے	
ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک مال	یعنی اپنے عشق میں کر مجھ کو با جاہ و جلال
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے	
حُبِ دنیاوی سے کر دے پاک مجھ کو نصیب	اپنے باغ قدس کی کر میر تو میرے نصیب
عبد قدوس شہ قدس و صفا کے واسطے	
کر مضر روح کو بونی محمد سے مری	اور منور چشم کر دے محمد سے مری
اسے خدا شیخ محمد ر ہنا کے واسطے	
کر عطا راہ شریعت روئے احمد سے مجھ	اور دکھا نور حقیقت خوئے احمد سے مجھ
شیخ احمد عارف صاحب عطا کیواسطے	
کھول دے راہ طریقت قلب پر یا حق مرے	کر بجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے
احمد عبد الحق شہ ملک بقا کے واسطے	
دین و دنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال	ایک ذرہ درد کا یا حق مرے دلیں ڈال
شہ جلال الدین کبیر الہ لیا کے واسطے	
ہے مکدر قسمت غصیاں کو میرا غم دین	کر منور نور سے عرفان کے میرا غم دین
شیخ شمس الدین ترک شمس القمنی کیواسطے	
اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر مل نہار	عشق میں اپنے مجھے بے صبر و بیتاب و فرار
شیخ علاؤ الدین صابر بارضا کے واسطے	
دے ماحبت مجھ کو حق نمکینی ایمان سے	اور علاوت بخش گنج شکر عرفان سے
شہ فرید الدین شکر گنج بقا کے واسطے	
عشق کی دہ میں ہوئے جوں نادیا اکثر شہید	خضر سلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید

خواجہ قطب الدین مقتول ولا کے واسطے	
بے ترے ہے نفس شیطان در پئے ایمان و دین	جلد ہو آکر مرا یارب مددگار و معین
شہ معین الدین حبیب کبریا کے واسطے	
یا الہی بخش ایسا بے خودی کا مجھ کو حسام	جس سے جز عشق بنی مجھ کو نہ ہو دی اور کام
خواجہ عثمان با شرم و حیا کے واسطے	
درد کر مجھ سے غم موت و حیات مستعار	زندہ کر ذکر شریف حق سے اسے پروردگار
شہ شریف زندگی با اتقا کے واسطے	
آتش شوق اس قدر دل میں مڑ بھرا و درد	ہر بن موسیٰ مرے نکلے تری الفت کا درد
خواجہ مودود چشتی یار سا کے واسطے	
رحم کر مجھ پر نواب چاہِ ضلالت سے نکال	بخش عشق و معرفت کا مجھ کو یارب ملک و مال
شاہ بو یوسف شہ شاہ و گدا کے واسطے	
ستار در بے خود بنا بولے محمد سے مجھے	محترم کر خواری کوئے محمد سے مجھے
بو محمد محترم شاہ ولا کے واسطے	
صدقے احمد کے یہ ہے امید تیری ذات سے	کہ بدل کر دے مرے عیب ان کو حسنات
احمد ابدال چشتی با سخا کے واسطے	
حد سے گذر ارجح فرقت اب تو اسے پروردگار	کر مری شام خزاں کو وصل سے روز بہار
شیخ ابواسحاق شامی خوش ادا کے واسطے	
شادی و غم سے دو عالم کے مجھے آزاد کر	اپنے درد و غم سے یارب دیکھ میری شاد کر
خواجہ مشاد علوی بو العلا کے واسطے	
ہے مرے تو پاس ہر دم لیک میں اندھا ہوں پر	بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آدے نظر
بو ہبیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے	
عیش و عشرت سے دو عالم گنہ نہیں مطلب مجھے	چشم گریاں سینہ بریاں کر عطا یارب مجھے
شیخ خلیفہ مرغشی شاہ صفا کے واسطے	
نے طلب شاہی کی نے طواہش گدائی کی مجھے	بخش اپنے در تک طاقت رسائی کی مجھے
شیخ ابواسیم ادہم بادشاہ کے واسطے	

راہزن ہیں میرے دو فراق باگز گراں	تو پہنچ فریاد کو میری کہیں اکی مستعان
شہ نصیل ابن عیاض اہل دعا کے واسطے	
کر مرے دل سے تو اے واحد دئی کا حوت	دل میں اور آنکھوں میں بھر دے سرسبز دھند کا نور
خواجہ عبدالواحد بن زید شاد کے واسطے	
کر غنایت مجھ کو تو فیق حسن اے ذوالمنن	تا کہ ہوں سب کام میری تیری رحمت و حسن
شیخ حسن بصری امام الادبیاء کے واسطے	
دو کر دل سے حجاب جہل غفلت میرے رب	کھول دے دل میں در علم حقیقت میری اب
بادنی عالم علی مشکل کشا کے واسطے	
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے	کر مشرف مجھ کو تو دیدار پیر انوار سے
سرور عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے	
آپرا در پر ترے میں ہر طرف سے ہولوں	کر توان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول
یا الہی اپنی ذات کبریا کے واسطے	
ان بزرگوں کے تئیں یارب غرض ہر کار میں	کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کے واسطے	
اس دوتی نے کر دیا ہے درد و حد سے مجھے	کر دوتی کو درد کر پیر نور و حدت سے مجھے
تا ہوں سب میرے عمل خاص رضا کیواسطے	
کر دیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے	کر دے اس ہوش و ہوش سے بے ہوش متاد مجھے
یا حق اپنے عاشقان باوفا کے واسطے	
کشکش سے ناامیدی کی ہوا ہوں میں تباہ	دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنی نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کیواسطے	
چرخ عصیاں سر پہ ہے زیر قدم بھرالم	چار ٹو ہے نوح غم کر جلد اب بحر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے	
گرچہ میں بدکار بنالائق ہوں اکی شاہ جہاں	پر ترے در کو تباہ چھوڑ کر جاؤں کہاں
کون ہے تیرے سوا مجھ بے نوا کیواسطے	
ہے عبادت کا سپارہ عابدوں کے واسطے	اور تکیہ زہد کا ہے زاہدوں کے واسطے

ہے عصائے آہ مجھ بے دست و پا کیواسطے	
نے نفیری جانتا ہوں نے امیری کی طلب	نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب
در دہل پر چاہیے مجھ کو خدا کے واسطے	
عقل و ہوش دنگرا در نماز دنیا بے شمار	کی عطا تو نے مجھے، پر اب تو اسے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سارا کیواسطے	
اگرچہ عالم میں الہی میں سہی بسیار کی	پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق تر سے دربار کی
جان و دل لایا دے لے تجھ پر خدا کے واسطے	
مگر چہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے	پر جو ہو مقبول کیا رحمت کی تیری دور ہے
اکشتگان تیغ تسلیم در فنا کے واسطے	
خدا سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا	کرمی امداد اللہ و دت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمت بے انتہا کے واسطے	

شجرہ منظومہ جناب مولوی محمد قاسم صابر مرحوم اجل خلفا حضرت پیر و مرشد ^{نظارہ اسرار}

الہی عرق دریا ئے گناہم	توسیدانی وجود ہستی گواہم	گناہ بے عدد را بار بستم
ہزاراں بار توبہ ہاشکتم	حجاب مقصد عصیان من شد	گناہم موجب حرمان من شد
باں رحمت کہ وقف عام کردی	جہاں را دعوت اسلام کردی	نمی دانم چرا محسوم ماندم
بین این چنین مقوم ماندم	گدا خود را ترا سلطان چو دیدم	بدرگاہ قوی رحمان دیدم
بحق مقتدائی عشق بازاں	رئیس پیشوائے مقتدایاں	امام راستہ بازاں شیخ عالم
دلی خاص صدیق معظم	شہ والا گرا امداد اللہ	کہ بہر عالم ست امداد اللہ
بحق پادشاہ عالم نور	رئیس راستاں ثانی طیفور	شہ نور محمد نور مطلق...
امام اولیا صدیق برحق	باں شاہ و شہیداں حاج حرمین	شہ عبد الرحیم غوث دارین
بعید باری شیخ طریقت	چراغ دین احمد شیخ یکت	بعید باری باری پیراں
امیر دستگیر و سنگیراں	نہنگ بحر عشق و بحر معنی	بحق شاہ عضد الدین اعنی
باں خواص دریائے حقیقت	محمد کئی قطب طریقت	بشم چرخ دین شاہ محمدی
کہ ہم بادی بود ہم بود مہدی	بحق بحر متواج معانی	محب اللہ محمدی الدین ثانی

بمقتضای سعید فخر استرا	جنید وقت خود شبلی دوراں	سلطان المشائخ صدر اعظم
نظام الدین شاه دین و دنیا	بمقتضای صدر ایوان جلالت	جمال الدین شمس چرخ رفعت
بمقتضای عبد قدوس مقدس	که کمتر دید چون او چرخ اطلس	بمقتضای سرو بستان سعادت
محمد جوهر کاین سیادت	بمقتضای سرور اہل معارف	ملا ذہل عرفان شیخ عارف
بمقتضای احمد عبدالمحق که افلاک	به پیش رفتش پست است از خاک	بمقتضای مرکز اہل کمالات
جلال الدین شاه عالی مقامات	به شمس الدین خورشید جہانتاب	امام و قدوة ابدال و اقطاب
بمقتضای حکیم زخار محبت	بمقتضای مشعل ناز محبت	بمقتضای نور چشمان اکابر
علی احمد علا و الدین صابر	بمقتضای شاه عالی آستانہ	فرید الدین بکیتائے زمانہ
بشمس الاولیا بدر المشائخ	امام الاولیا فخر المشائخ	بمقتضای خواجه قلب الدین بہشتی
که شستہ از جہانی نقش زشتی	بمقتضای آنکہ شاه اولیا است	در او ہوسہ گاہہ اولیا شد
معین الدین حسن منجر کہ بر خاک	نہ دیدہ چرخ چون او مرد چالاک	بآں رشک ملائک فخر انساں
سپہ سالار نیکاں خواجه عثمان	بمقتضای مستحق شاه گیکانہ	مشریف زندانی فخر زمانہ
بمقتضای خواجه مودود چشتی	کہ سگ را فیض او سازد بہشتی	بمقتضای ذرہ یکیتا جوہر پاک
ابو یوسف چراغ ہفت افلاک	بمقتضای ابو محمد محترم شاه	کہ بد در روز خورشید بلب ماہ
بمقتضای حاکم شہر ولایت	ابو احمد ذرہ بحیر ولایت	بسالار طبیبان روانہا
ابو اسحاق صیقل ساز جہانہا	بمقتضای شاه والا شاہ ممشو	عنود در عشق مولی کامل استاد
بمقتضای بوہیرہ زیب عالم	گل باغ سعادت فخر آدم	بمقتضای آنکہ دل در عشق حق بہت
حذیفہ مرعشی شیر نرمست	بمقتضای پور ادہم نحو یزداں	امیر عالم ابراہیم سلطان ..
بمقتضای زبدہ نیکو نصیباں ..	فضیل بن عیاض استاد عرفاں	بعبید الواحد بن زید شہباز ..
کہ بالاشد ز کردلی بہ پرواز	بمقتضای مقتداے مقتدایاں	حسن بصری امام پیشوایاں ...
بمقتضای شیر یزداں شاہ مرداں	در علم لدنی فیض رحماں	خلیج بحر رحمت منبع فیض ..
تجلی گاہ یزداں مطلع فیض	علی بن ابی طالب کہ خورشید	بنور خاک پائے او درخشید
بمقتضای آنکہ او جان جہان ست	نہاے رو ضا اش ہوت آسمان ست	بمقتضای آنکہ محبوبش گرفتہ
برائی خویش مطلوبش گرفتہ	بپندیدی ز جملہ عالم آں را	بما بگذشتی باقی جہاں را
گمزدیدی از ہمہ گلہا تو ادا را	نمودی صرف او ہر رنگ دہورا	ہمہ نعمت بنام او نمودی

دو عالم را یکام او نمودی بکن سرور عالم محمد از دنا تم بلند یها و پستی ست دلم از نقش باطل پاک منما بشوا من بواست کعبه و دیر دلم را مجو باد خویش گرداں که خار غیب از جام بر آری نگاهم را اگر دیدی نگر هم تو غفاری اگر هستم گز محار	آن کور حشر لعالمین ست بحق برتر عالم محمد شناکی او و مقدر جهان ست بر او خود مرا چالاک فرما در دغم را عشق خویشتن سوز مرا حسب مراد خویش گرداں بخوبی زشت را مبدل نمائی بعفو فضل خود ای شاه عالم بے بگذشت شایاناً مرادم بچشم لطف اے حکم تو بر سر بجای تا سیم بے چاره بنگر	بدگامیت شفع المذنبین ست بنات پاک خود کا اصل هستی ست که کنش برتر از کون و مکان ست بکش از اندرونم آنسیت غیر به تیر در خود جان و دلم دوز اگر نالایقم قدرت تو داری سیاهی را به بخشی روشنائی وگر بیچاره ام هستی مایه کار بدگامیت رسیدم ساز شادم
--	--	--

نصائح متفرقه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



منقول است از امیر المؤمنین یعقوب الدین امام المشارق و المغرب حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ من در آید
سحر از نور میت اختیار کرده ام و هر روز شنبه نوبت در آن تا می بینم و آن این است -

کلمه اول - حق جل و علا میفرماید اے پسر آدم که البته نترسی از بیج شیطان و بیج حاکمی مادام که سلطانی من باقی ست -

کلمه دوم - اے پسر آدم نترسی از قوت و رزق مادام که خزانه من پر یابی و خزانه من هرگز نالی و تهی نمی شود -

کلمه سوم - اے پسر آدم باید که در هر چه در مانی مرا بخوانی که البته بیابی که اجابت کننده همه باد و نیکو کارانم -

کلمه چهارم - اے پسر آدم بدرستی که من ترا دوست میدارم پس تو مرا باش و مراد دست دار -

کلمه پنجم - اے پسر آدم از مکر من امین مباش مادام که از صراط من گذشته باشی -

کلمه ششم - اے پسر آدم ترا آفریدم از خاک و نطفه و علقه و مضغه و عاجز نشدم در آفریدن تو بکمال قدرت پس چگونه

عاجز شوم که در گرده نان جور سامن چه از غیر من می طلبی -

کلمه هفتم - اے پسر آدم آفریدم اشیاء را بر اے تو ترا آفریدم از جهت عبادت خود و تو خود را فدای چیزے کردی که

برائے تو آفریده ام و خود را از من دور میکنی جهت غیر من -

کلمه هشتم - اے پسر آدم همه چیز و هر کس را میخواهی از برائے نفس خود من ترا میخواهم -

کلمه نهم - اے پسر آدم تو خشم میگیری بر من جهت نفس خود و خشم میگیری بر نفس خود از جهت من -

کلمه دهم - اے فرزند آدم مراست بر تو فریضه و تراست بر من روزی اکثر تو مخالفت میکنی در فریضه من و من مخالفت نکنم در روزی تو بگو

کلمه یازدهم - اے پسر آدم تو طلب روزے فردا از من میکنی و من فریضه فردا از تو نمی طلبم -

کلمه دوازدهم - اے پسر آدم اگر راضی بشوی بچیزے که من ترا قسمت کرده ام در راحت افتادی و آسوده شوی در همه حال دوست دارنده

شدی و اگر راضی نشوی با آنچه ترا قسمت کرده ام مسلط گردانم بر تو و نیار اما ترا در داند چون بیگ بر در با خوار کردی تو نیایی مگر آنچه مقدر کرده ام

هر قسم کی درسی غیر درسی مدرسه فارسی عربی و تامله و سپاسه قرآن مجید یکجا ملنے کا ہے - مکتبہ راشد کمپنی دیوبند (دیوبند)